سوال

(150) قرض کے بدلے اضافی مال لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گیہوں کا بھاؤ مثلا : بارہ سیر ہے مگر ایک شخص دس گیہوں قرض دے کر کہتا ہے کہ : فصل پر ایک روپیہ نقد یا ایک روپیہ کے گیہوں لوگا بھاؤ کچھ بھی ہو، کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دس سیر گیہوں قرض دے کر یا ایک روپیہ لے (ویکون کأن المشتری اشتری عشرۃ ثار من من قمح برویتہ الی اجل) یا دس گیہوں لے (فیکون قرضا لا بیع والنسئة جائزة فی القرض) دس گیہوں کے بدلے میں ایک روپیہ کی گیہوں لینی چاہے بھاؤ کچھ ہو درست نہیں لأن اشتراطه به یدل علی أنه أراد المبیع لا القرض ومن المعلوم أنه لا یجوز التفاضل والنسئة فی البیع عند اتحاد الجنس

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری](#)

جلد نمبر 2۔ کتاب البیوع

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ